34489 ـ خاوند اور بیوی کا سیکسی قصے کہانیاں پڑھنا

سوال

کیا مزید لطف حاصل کرنے کے لیے خاوند اور بیوی سیکسی قصے اور کہانیاں پڑھ سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خاوند اور بیوی کے لیے سیکسی قصے اور کہانیاں پڑھنے میں بہت ساری خرابیاں پائی جاتی ہیں جن میں سے چند ایک ذیل میں بیان کی جاتی ہیں:

اول:

یہ قصے اور کہانیاں یا تو خدیدی جائیں گی یا پھر کسی سے عاریتا حاصل کی جائینگی، اور ایسا کرنا جائز نہیں کیونکہ اس میں اس طرح کے قصے کہانیاں نشر کرنے اور ان کو رواج دینے میں معاونت ہوتی ہے.

اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو المآئدۃ (2).

دوم:

اس لیے کہ یہ قصے اور کہانیاں تو فاسق و فاجر قسم کے افراد بھی تالیف کرتے ہیں، اور اکثر طور پر تو اس کے رائٹر کافر ہوتے ہیں جو نہ تو کسی دین کا خیال رکھتے ہیں اور نہ ہی لکھنے میں ادب و اخلاق کو مدنظر رکھتے ہیں.

اور اس طرح کے قصے اور کہانیاں پڑھنا ان کی غلط اور گندی عادات کو لوگوں میں پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے جس کا انسان کو شعور تک نہیں ہوتا، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" نیک و صالح اور برے دوست کی مثال ایک خوشبو اور کستوری والے اور بھٹی دھونکنے والے جیسی ہے، کستوری اور خوشبو والا یا تو تمہیں تحفہ دے گا، یا پھر آپ اس سے خرید لیں گے، یا پھر اس سے اچھی خوشبو پائیں گے.

لیکن بھٹی دھونکنے والا یا تو آپ کے کپڑے جلا دے گا یا پھر آپ اس سے بدبو اور دھواں پائیں گے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5543) صحیح مسلم حدیث نمبر (2628).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس حدیث میں ایسے افراد کے ساتھ کے ساتھ میل جول رکھنے اور بیٹھنے سے ممانعت پائی جاتی ہے جن کے ساتھ بیٹھنے سے دین و دین کو نقصان ہوتا ہو"

دیکھیں: فتح الباری (4 / 410).

سوم:

ان قصے اور کہانیوں میں جھوٹ اور مبالغہ اور ایسے واقعات کا تصور پایا جاتا ہے جن کی کوئی اصل نہیں ہوتی اور ان کا قاری پر سلبی اور منفی اثر ہوتا ہے، اور گناہ و تنگی اور خاوند اور بیوی کی ایک دوسرے سے عدم رضا کا باعث بنتا ہے.

چہارم:

اس طرح کے قصوں کا اولاد کے ہاتھوں میں آ جانے سے انمیں اخلاقی بگاڑ کا باعث بنتا ہے، اور انہیں رزیل اور گھٹیا اخلاق کی طرف لے جانے کا سبب ہے یا پھر ان میں اپنے والدین کے بارہ میں غلط گمان پیدا کرتا ہے، اور اس کے نتیجہ میں والدین کو شعور بھی نہیں ہوگا اور انہیں اپنی اولاد کے گناہوں کا بوجھ اٹھانا پڑیگا اور پھر نادم ہونے کا کوئی فائدہ بھی نہیں.

مندرجہ بالا خرابیوں وغیرہ کی بنا پر اس طرح کے قصے اور کہانیاں پڑھنا بالکل جائز نہیں نہیں، اور پھر حلال چیز میں ہی کفائت ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی نے جو مباح اشیاء رکھی ہیں اس میں ہی لذت و فائدہ حاصل کرنا بہتر اور صحیح ہے، جس سے اللہ بھی راضی ہوتا ہے، اور پھر انفرادی اور معاشرتی تحفظ بھی حاصل ہوتا ہے، اور معاشرے میں گھٹیا پن اور اخلاقی بگاڑ بھی نہیں پیدا نہیں ہوتا.

واللہ اعلم